

رَبِّیْ لَقَدْ اَلْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمَتُ رَبِّیْ وَلَوْ جُنَّا

سمندر میرے رب کے کلمات کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم اس کی مثل اور (سمندر یا روشنائی)

بِیْسَلِهِ مَدَدًا ۱۰۹ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنْبَا

مدد کے لئے آئیں ۵ فرمادیجئے: میں تو صرف (مخلقت ظاہری) بشر ہونے میں تمہاری مثل ہوں (اس کے سوا اور تمہاری مجھ سے کیا

اَلْهُکُمُ الْاِلٰهَ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ کَانَ یَرْجُو الْاِقْآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ

مناسبت ہے! اذرا غور کرو) میری طرف یہ وحی بھیجی گئی ہے کہ تمہارا معبود فقط وہیکتا ہی ہے (بھلا تم میں یہ نوری استعداد کہاں ہے کہ تم پر کلام الہی اتر

عَمَلًا صَالِحًا وَلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّہٖ اَحَدًا ۱۱۰

سکے) ایسے جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے ۵

ایاتھا ۹۸ ۱۹ سُورَةُ مَرْیَمَ مَكِّيَّةٌ ۲۳ ۲۴ مَرْکُوعَاتِہَا ۶

۲ رکوع

سورۃ مریم کی ہے

۹۸ آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

کَہٰیضَ ۱ ذِکْرُ رَاحَتٍ رَبِّکَ عَبْدَا ذِکْرًا ۲ اِذْ

کاف حایا عین صاد، ۵۲ آپ کے رب کی رحمت کا ذکر ہے (جو اس نے) اپنے (برگزیدہ) بندے زکریا (علیہ السلام) پر (فرمائی تھی) ۵ جب

نَادٰی رَبَّہٗ نِدَاً خَفِیًّا ۳ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهْنُ الْعِظْمِ

انہوں نے اپنے رب کو (ادب بھری) دلی آواز سے پکارا ۵ عرض کیا: اے میرے رب! میرے جسم کی ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں

مِنْیْ وَاسْتَعَلَ الرَّاسُ شِیْبًا وَلَمْ اَکُنْ بِدُعَاۤیِکَ رَبِّ

اور بڑھاپے کے باعث سر آگ کے شعلہ کی مانند سفید ہو گیا ہے اور اے میرے رب! میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم

شَقِیًّا ۴ وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیْ مِنْ وَّرَآءِیْ وَکَانَتِ اٰمْرًا تِیْ

نہیں رہا ۵ اور میں اپنے (رخصت ہو جانے کے) بعد (بے دین) رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں (کہ وہ دین کی نعمت ضائع نہ کر بیٹھیں)